ہر وہ چیز جو نبی کا معجزہ بن سکتی ہے، وہ ولی کی کرامت بن سکتی ہے

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

سنا ہے کہ : "ہر وہ چیز جو نبی کا معجزہ بن سکتی ہے، وہ ولی کی کرامت بن سکتی ہے" کیا یہ بات درست ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اس حوالے سے حق و صحیح قول یہ ہے کہ ہر وہ چیز جو نبی کا معجزہ بن سکتی ہے، وہ ولی کی کرامت بھی بن سکتی ہے سوائے اس معجزہ کے جس کی دوسرے کے لئے ممانعت ثابت ہو چکی ہے، جیسے قرآن مجید کی مثل کوئی سورت لانا وغیرہ۔

علامہ مناوی علیہ الرحمۃ اپنی عظیم کتاب "الکواکب الدریۃ" میں لکھتے ہیں :

”قال السبکی۔۔۔لما کانت رتبۃ النبی اعلی وارفع من الولی کان الولی ممنوعاعمایاتی بہ النبی علی وجہ الاعجاز والتحدی ادبامعہ“

ترجمہ : امام سبکی نے فرمایا : جبکہ نبی کا رتبہ ولی سے بلند و بالا ہے تو ولی کو نبی کے ادب کی وجہ سے ایسی کرامت دکھانے کی ممانعت ہوگی جس کو نبی اعجاز و چیلنج کے طور پر ظاہر کرتا ہے۔ (الکواکب الدریۃ، جلد01، حصہ ب، صفحہ09، دارصادر، بیروت)

علامہ سید ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ ردالمحتار میں لکھتے ہیں :

”ان إمام الحرمين قال المرضي عندنا تجويز جملة خوارق العادات في معرض الكرامات. ثم قال: نعم قد يرد في بعض المعجزات نص قاطع، على أن أحدا لا يأتي بمثله أصلا كالقرآن“

ترجمہ : امام الحرمین علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ ہمارے نزدیک پسندیدہ قول یہ ہے کہ تمام خلافِ عادت چیزیں کرامت ہو سکتی ہیں۔ پھر فرمایا کہ ہاں ! بعض معجزات ایسے ہیں جن کے متعلق نص قطعی واقع ہوتی ہے کہ ان کی مثل کوئی نہیں لاسکتا جیسے قرآن۔ (ردالمحتار، جلد6، صفحہ397، مطبوعہ : کوئٹہ)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں : "مردہ زندہ کرنا، مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو شفا دینا، مشرق سے مغرب تک ساری زمین ایک قدم میں طے کر جانا، غرض تمام خوارقِ عادات اولیاء سے ممکن ہیں، سوا اس معجزہ کے جس کی بابت دوسروں کے لیے ممانعت ثابت ہو چکی ہے۔ جیسے قرآن مجید کے مثل کوئی سورت لے آنا یا دنیا میں

بیداری میں اللہ عزوجل کے دیدار یا کلام حقیقی سے مشرف ہونا، اس کا جو اپنے یا کسی ولی کے لیے دعویٰ کرے، کافر ہے۔ "(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ1، صفحہ269 تا 271، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مرآۃ المناجیح میں ہے: "کرامات جمع ہے کرامت کی بمعنی تعظیم و احترام، اصطلاحِ شریعت میں کرامت وہ عجیب و غریب چیز ہے، جو ولی کے ہاتھ پر ظاہر ہو۔ حق یہ ہے کہ جو چیز نبی کا معجزہ بن سکتی ہے وہ ولی کی کرامت بھی بن سکتی ہے سوا اُس معجزہ کے جو دلیلِ نبوت ہو۔ جیسے وحی اور آیات قرآنیہ۔" (مرآۃ المناجیح، جلد8، صفحہ248، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4190

تاریخ اجراء: 14ربیع الاول1447ھ/08ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net